کتنی نمازیں چھوٹ جانے سے انسان صاحبِ ترتیب نہیں رہتا؟

مجیب: مولانا فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1824

تاریخ اجراء: 22 محرم الحرام 1446ھ/29 جولائی 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کتنی نمازیں چھوٹ جائیں، تو انسان صاحبِ ترتیب نہیں رہتا؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جس کی قضاء نمازیں پانچ یا اس سے کم ہوں وہ صاحبِ ترتیب ہے۔ اگر چھ یا اس سے زائد نمازیں قضاء ہیں اور اس کے ذمہ پر باقی ہیں، تو اب وہ صاحبِ ترتیب نہیں۔

واضح رہے کہ بلاوجہِ شرعی ایک نماز بھی قضا کر دینا گناہِ کبیرہ ہے، جس نے ایسا کیا وہ جلد از جلد تمام قضا نمازوں کا حساب لگا کر انہیں ادا کرے اور نماز قضا کرنے کے گناہ سے سچے دل سے توبہ بھی کرے۔

التعریفات الفقهیہ میں ہے: "صاحب الترتيب من لم تكن عليه الفوائت ستا غير الوتر" یعنی صاحب ترتیب وہ شخص ہے، جس پر وتر کے علاوہ چھ نمازوں کی قضا لازم نہ ہو۔ (التعریفات الفقهيه، صفحه 126، مطبوعه: بیروت)

قدوری اور اس کی شرح لباب میں ہے: "(فان فاتته صلوات رتبها) لزوما (فی القضاء کما وجبت فی الاصل) ای قبل الفوات وهذا حيث كانت الفوائت قليلة دون ست صلوات واما اذا صارت ستا فاكثر فلا يلزمه الترتيب والمعتبر خروج وقت السادسة في الصحيح" یعنی اگر کچھ نمازیں فوت ہو جائیں تو قضا میں بھی اسی طرح ترتیب وار پڑھنا لازم ہے جیسے اصل میں یعنی قضا سے قبل ترتیب لازم تھی۔ یہ اس وقت ہے جب فوت شدہ نمازیں قلیل ہوں یعنی چھ سے کم ہوں، اور جب فوت شدہ نمازیں چھ یا اس سے زائد ہو جائیں تو اب ترتیب لازم نہیں، اور صحیح قول کے مطابق یہاں چھٹی نماز کا وقت نکل جانے کا اعتبار ہے۔ (اللباب فی شرح الکتاب، جلد 1، صفحہ 142، مطبوعہ: بیروت)

نوٹ: قضاء نمازوں کی ادائیگی کے متعلق تفصیلی مسائل جاننے کے لیے درج ذیل لنک کے ذریعے امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ کا رسالہ **"قضاء نمازوں کا طریقہ (حنفی)"** کا مطالعہ کریجئے۔

https://www.dawateislami.net/bookslibrary/ur/qaza-namazon-ka-tariqa

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net